من کی آزادی

شفاف رنگ کمرے میں بھی آئی
میرا آنکھوں سے آنسو بھی آئی
میرا من سناٹا سے بی بھری
کتب کے ساتھ میرا جان جا ہے

فطرت کی زار میں بہ دیکھنا
ماں کی لوری میں بہ سناتا
میرا سارے یقین من میں گونجتا
اس نار کا آزادی کے میں جینا

تاب کا صورت مجھے بہ چاہیے
پھل کا خوشبو مجھے بھی چاہیے
فطرت کا زینت سے میں جانا ہے
میرا من کی آزادی سے میں جانا ہے

رات کی خاموشی سے میں سونا
افق سے آفتاب کی رونق بھی دیکھا
چڑیاں کی گیت کان میں گھومنا
زمین کا دھوم میں مینے فدا

غریبوں کی فرشتی ہے مٹّی
اس میں ہے سارے زمین بھی آتی
خودا کی شٹی میں وہ ہے سوتی
آزادی کی محل میں وہ ہے رہتی

میرا علم محل میں چھپ بھی
اسکا علم دنیا سارے پھیل بھی
خودا کی ہاتھ میں ہم برابر ہے
سارے مٹّی کی پوشیدہ میں فدا ہے

دریا سے بہتا صاف پانی
وادی میں چمکتا آس کت
سارے جی من میں پیاری بناتی
انتظار کی زندگی ہم کو دیتی

فطرت کی مجرا دیکھنے میں جائے
غریبوں کی آزادی جاننے میں جائے
جنگل کا گہرا دیکھنا میں جائے
میرا من کی آزادی جاننا میں جائے